

نیوز دیلیز



سفارتخانہ ریاستہائے متحدہ امریکہ - اسلام آباد، پاکستان

۱۹ جون، ۲۰۱۵ء

برائے فوری اجراء

۲۰۱۵/۵۳ء

رابطہ: شعبہ امور عامہ

سفارتخانہ ریاستہائے متحدہ امریکہ

فون: ۰۵۱۲۰۸۱۱۳۶، ۰۵۱۲۰۸۲۹۱۱

امریکی محکمہ زراعت کی جانب سے پاکستانی کسانوں کی اعانت

اسلام آباد (۱۹ جون، ۲۰۱۵ء)۔ امریکی ادارہ برائے زراعت (یو ایس ڈی اے) اور خشک زمینوں پر زرعی تحقیق کے بین الاقوامی ادارے (آئی سی اے آر ڈی اے) نے مل کر پاکستان میں کاشتکاروں کو کیلے کی فصل کے فاضل مادوں کو مناسب طریقے سے کھاد میں تبدیل کرنے کے لیے تربیتی پروگرام وضع کیا۔

سندھ کے محکمہ زراعت ایکسٹنشن کے ڈاکٹر شوکت ابڑو نے اس موقع پر کہا کہ جس چیز کو کسان کوڑا کرکٹ سمجھ کر جلا رہے ہیں وہ درحقیقت ایک قابل قدر شے ہے۔

سندھ کے کاشتکار پاکستان میں کیلے کی فصل کا نوے فیصد کاشت کرتے ہیں اور روایتی طور پر فصل کی باقیات کو کوڑا کرکٹ کے طور پر جلاتے ہیں۔ امریکی محکمہ زراعت نے زمین کی زرخیزی اور صحت میں اضافے کے لیے ایگریکلچرل ایکسٹنشن پراجیکٹ کا آغاز کیا تاکہ کاشتکاروں کو زرعی فاضل مادوں کے استعمال سے فصلوں کی پیداوار بڑھانے کے طریقوں پر تربیت دی جاسکے۔ اس سلسلے میں امریکی محکمہ زراعت کی ایک ٹیم نے ٹنڈوالہ یار کے ایک کیلے کے فارم کا دورہ کیا تاکہ اس پروگرام پر پیشرفت کا جائزہ لیا جاسکے۔

خشک زمینوں پر زرعی تحقیق کا بین الاقوامی ادارہ ان دس پاکستانی اداروں کی رہنمائی کر رہا ہے جو کسانوں کو کیلے کے درخت کے پتوں اور تنوں کے ضائع ہونے والے حصوں کو کھاد میں تبدیل کرنے کے اس منصوبے کا حصہ ہیں۔ اس طریقے سے تیار شدہ کھاد زمین کی زرخیزی بڑھانے میں معاون ثابت ہوتی ہے۔ اس وقت پاکستان میں تینتالیس ایسے مقامات ہیں جہاں کسان نامیاتی مواد جیسا کہ کیلے کے پتوں اور شاخوں سے کھاد بنانے کا عمل سیکھ سکتے ہیں۔ اس پراجیکٹ کے تحت مزید ایسے مقامات کی نشاندہی کی جائے گی جہاں نامیاتی مواد کو کھاد میں تبدیل کیا جاسکے۔

امریکی ادارہ برائے زراعت نے یو ایس ایڈ کی مالی اعانت کے ذریعے ملک بھر کے کسانوں کو تکنیکی مہارت اور رہنمائی فراہم کی ہے۔ انہوں نے اس امر پر خصوصی توجہ مرکوز کی ہے کہ زرخیزی سے محروم ہونے والی زمین کو کھاد کی فراہمی سے نئی اور نامیاتی مواد کی بحالی کو یقینی بنایا جاسکے۔

زراعت پاکستانی معیشت کا دوسرا بڑا شعبہ ہے جو خام ملکی پیداوار کا اکیس فیصد سے زائد فراہم کرتا ہے۔ دیہات میں بسنے والے باسٹھ فیصد پاکستانیوں کے لیے زراعت روزمرہ زندگی کا جزو لاینفک ہے۔ امریکی ادارہ برائے زراعت پاکستانی سائنسدانوں اور کاشتکاروں کی اعانت میں پیش پیش ہے تاکہ پاکستان میں زرعی پیداوار کو بڑھا کر معاشی اہداف کے حصول اور غذائی تحفظ کی ضرورت کو پورا کیا جاسکے۔

امریکی محکمہ زراعت کے مزید پروگرامز کے متعلق جاننے کے لیے براہ مہربانی درج ذیل ویب سائٹ ملاحظہ کریں۔

<http://www.fas.usda.gov/regions/south-and-central-asia/pakistan>